السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی نے نذر مانی کہ وہ اللہ کی رضا کیلیئے ہمیشہ جمعرات اور سوموار کا روزہ رکھے گی۔ پوچھنا یہ ہے کہ اب اگر وہ اس نذر کو پورا کرنا اپنے لئے مشکل سمجھتے ہوئے اس نذر کو ختم کرنا چاہے تو کیا ایسا کرنا جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں اس کےلئے اپنی نذر کو ختم کرنا جائز ہے، مگر اس ختم کرنے بدلے میں اسے کفارہ ادا کرنا ہوگا۔ اور نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ" (صحیح مسلم: 1645، سنن ابوداود: 3323)

نذر کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔

اور قسم کے کفارے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨٩﴾ ... سورة المائدة

اللہ تمہاری بے مقصد قسموں پر تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو سنجیدہ قسمیں تم کھاتے ہو ان کا مواخذہ ہوگا، پس اس (قسم توڑنے) کا کفارہ (1) دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو (2) یا انہیں کپڑا پہنانا (3) یا غلام آزاد کرنا ہے اور جسے یہ میسر نہ ہو (4) وہ تین دن روزے رکھے، جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ دو) تو یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اللہ اسی طرح اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو

چنانچہ آپ کی بیوی کو چاہئے کہ ان کفارات میں سے کوئی ایک کفارہ ادا کر کے اپنی نذر سے بری ہو جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی